7

Roll No. | | | | | | |

Answer Sheet No. ____________

Sig. of Candidate: ____________

Sig. of Invigilator: ____________

اردو (لازمی) ایس ایس سی-I

حصہ اوّل (کُل نمبر 15)

وقت: 20 منٹ

نوٹ: حصہ اول لازمی ہے۔اس کے جوابات پرچے پر ہی دیے جائیں گے۔اس کو پہلے بیس منٹ میں مکمل کر کے ناظم مرکز کے حوالے کر دیا جائے۔کاٹ کر دوبارہ لکھنے کی اجازت نہیں۔لیڈ پنسل کا استعمال ممنوع ہے۔

سوال نمبر1: دیے گئے الفاظ یعنی الف / ب / ج / د میں سے درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔ہر جزو کا ایک نمبر ہے۔

(i) قبیلہ مخزوم کی جو عورت چوری کے الزام میں گرفتار ہوئی اس کا نام کیا تھا؟
الف۔ زینب　ب۔ فاطمہ　ج۔ عارفہ　د۔ صادقہ

(ii) نام دیو پودوں اور پیڑوں کی پرورش ________ کی طرح کرتا تھا۔
الف۔ بچوں　ب۔ بیٹوں　ج۔ اولاد　د۔ بیٹیوں

(iii) ' ایک خادم خلق کی کہانی ' میں کس نے کہا : '' جان ہے تو جہان ہے''؟
الف۔ دانائی نے　ب۔ خودغرضی نے　ج۔ مصلحت نے　د۔ شجاعت نے

(iv) ہمارے اکثر لیڈر کس زبان کی پُر زور حمایت کرتے ہیں؟
الف۔ اُردو　ب۔ انگریزی　ج۔ عربی　د۔ پنجابی

(v) سبق '' سفارش طلب '' کس کتاب سے ماخوذ ہے؟
الف۔ بجنگ آمد　ب۔ اڑتے خاکے　ج۔ حرف و حکایت　د۔ بزم آرائیاں

(vi) نظم ''تعمیر چمن'' میں 'آندھیوں' سے شاعر کی کیا مراد ہے؟
الف۔ طوفان　ب۔ تیز ہوائیں　ج۔ طوفانی ہوائیں　د۔ مصیبتیں

(vii) نظم ''خدا دیکھ رہا ہے'' کا شاعر کون ہے؟
الف۔ نعیم صدیقی　ب۔ اطہر صدیقی　ج۔ مختار صدیقی　د۔ تابش صدیقی

(viii) گوش برآواز کون ہیں؟ (بحوالہ نظم ۔ خوب کی تعبیر)
الف۔ لوگ　ب۔ سارا جہاں　ج۔ اپنے ساتھی　د۔ یار دوست

(ix) ادا جعفری کی شامل نصاب غزل کے مطابق جلنا کب سے چراغوں کا مقدر ہے؟
الف۔ کئی سالوں سے　ب۔ ازل سے　ج۔ سینکڑوں سال سے　د۔ ہزاروں سال سے

(x) میر تقی میر کی شاعری کیسی ہے؟
الف۔ سنجیدہ　ب۔ مزاحیہ　ج۔ نعتیہ　د۔ حمدیہ

(xi) ''چٹائی'' قواعد کی رُو سے کیا ہے؟
الف۔ اسم معرفہ　ب۔ اسم مصدر　ج۔ اسم اشارہ　د۔ اسم جامد

(xii) '' تک '' قواعد کی رُو سے کیا ہے؟
الف۔ حرف عطف　ب۔ حرف جار　ج۔ حرف اضافت　د۔ حرف شرط

(xiii) ''تو کھائے'' کون سا فعل ہے؟
الف۔ فعل حال　ب۔ فعل مستقبل　ج۔ فعل امر　د۔ فعل مضارع

(xiv) '' جس '' قواعد کی رُو سے کیا ہے؟
الف۔ اسم موصول　ب۔ اسم ضمیر　ج۔ اسم علم　د۔ اسم مشتق

(xv) ''پڑھتی ہے'' قواعد کی رُو سے کیا ہے؟
الف۔ فعل ماضی قریب　ب۔ فعل ماضی بعید　ج۔ فعل حال　د۔ فعل ماضی استمراری

برائے ممتحن :　کُل نمبر: 15　حاصل کردہ نمبر: [ ]

اُردو (لازمی)   ایس ایس سی-I

وقت: 2:40 گھنٹے   کُل نمبر حصہ دوم اور سوم 60

نوٹ: حصہ دوم اور سوم صفحات 2-1 پر مشتمل ہے۔ ان سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جوابی کاپی پر دیں۔ ایکسٹرا شیٹ طلب کرنے پر مہیا کی جائے گی۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

حصہ دوم (کُل نمبر 34)

سوال نمبر۲: الف۔ مندرجہ ذیل میں سے بارہ (12) اجزاء کے تین سے چار سطروں تک محدود جوابات لکھیں: (12x2=24)

(i) میدانِ جنگ میں کون سی چیز سپاہی کے دل کو تقویت پہنچاتی ہے؟

(ii) سائلوں کے ساتھ مرزا غالب کا سلوک کیسا تھا؟

(iii) بیماری کے باوجود میاں دفتر جانے کے لیے کیوں تیار ہو جاتا ہے؟ (بحوالہ ڈراما — آرام و سکون)

(iv) لالہ جی کے جگانے پر پہلے روز مصنف کا کیا ردِ عمل تھا؟

(v) مولوی عبدالحق نے اپنا سب کچھ کس کام کی خاطر وقف کر رکھا تھا؟

(vi) ماہ عالم کو لونڈیوں سمیت کہاں لے جایا گیا؟

(vii) دین اور سیاست کی یکجائی کا کیا مطلب ہے؟

(viii) جب کسی پودے کو کیڑا لگ جاتا تو نام دیو کیا کرتا تھا؟

(ix) جاپانی غیر ملکیوں کو گھر دکھانے سے کیوں گریزاں رہتے ہیں؟

(x) نظم ''خُدا دیکھ رہا ہے'' میں 'جذبۂ بیمار' سے کیا مُراد ہے؟

(xi) نظم ''خواب کی تعبیر'' میں 'شوقِ عمل' اور 'فکر' کے ہم راز ہونے سے کیا مُراد ہے؟

(xii) نظم ''وصال'' میں 'گھڑا ٹوٹنا' سے شاعر کی کیا مُراد ہے؟

(xiii) شاعر مولانا حسرت موہانی 'بلاؤں کے ہجوم' میں بھی کیوں مایوس نہیں ہوتے؟

(xiv) نظم ''حضرت اُمِ عمارہؓ'' میں 'پئے اسلام' کے کیا معنی ہیں؟

ب۔ درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ اجزا حل کیجیے: (5x2=10)

(i) جُملہ بنا کر تذکیر و تانیث واضح کیجیے: میز ، ناول

(ii) متضاد لکھیں: کثیر ، راحت

(iii) مترادف لکھیں: مدح ، ظلمت

(iv) مندرجہ ذیل محاورات کو جملوں میں اس طرح استعمال کیجیے کہ معنی واضح ہو جائیں:

آڑے ہاتھوں لینا ، گرہ سے باندھ لینا

(v) '' طاہرہ محنتی ہے '' کی ترکیب نحوی کیجیے۔

(vi) مطلع کی تعریف کیجیے اور مثال دیں۔

حصہ سوم (کُل نمبر 26)

سوال نمبر۳: مصنف، سبق اور اس کے متن کا مختصر حوالہ دیتے ہوئے کسی ایک نثر پارے کی تشریح کیجیے: (1/2+1/2+1+4=6)

الف۔ آخری غوطے سے قبل میں نے دیکھا کہ تماشائیوں کی اس مختصر جماعت میں جن کو ابھی بچایا تھا، اضطرابِ عظیم پیدا ہے۔ بچے بلک بلک کر میرے سلامتی کے لیے ''یا خدا رحم! یا خدا رحم!!'' پکار رہے تھے۔ عورتیں دامن پھیلائے دعائیں مانگ رہی تھیں۔ مرد سر بسجود تھے۔ کل نواز نے میرا حال دیکھا۔ چیختا ہوا پانی میں کودا! یہ آخری نظارہ تھا جو میں نے روئے زمین پر دیکھا۔ لوگ مضطرب تھے، میں مطمئن۔ کہاں مجھ سا فاسق و فاجر، کہاں یہ شان دار موت! مجھے اس کا وہم بھی نہ گزرا تھا۔

ب۔ پھولوں کی سجاوٹ محض ایک فن ہی نہیں بلکہ ایک فلسفہ ہے۔گل آرائی اور گلدانوں پر دیوان کے دیوان لکھے ہوئے ہیں۔شاید ایک جاپانی گلدان چننے میں زیادہ وقت لگاتا ہے، اور دلھن چننے میں کم۔سجاوٹ کا ہر نیا طریقہ ایک فلسفہءحیات کا غماز اور عکاس ہے، حیاتِ فانی اور بقائے ابدی کے راز ٹہنیوں کے زاویوں، پھولوں کے رنگوں اور ڈنڈیوں کی اونچائی نیچائی سے بتائے جاتے ہیں۔ترتیب گل قلب انسانی کی اندرونی کیفیتیں عیاں کرتی ہے۔

سوال نمبر۴: **شاعر اور نظم کا حوالہ دیتے ہوئے کسی ایک نظم پارے کی تشریح کیجیے:** (1/2+1/2+2+2=5)

الف۔ جو سرگرم رہتی ہے ان کی ثنا میں
وہ فکرِ سخن، وہ زُباں لے کے جاؤں
بُھلا دوں جو کاذب ہے رُوداد میری
جو حق ہے وہی داستاں لے کے جاؤں

ب۔ کاش تہذیبِ نَوی کے کھیل کو سمجھو سَراب
کاش تقلیدِ روایاتِ کُہن کرتے رہو
انتشار اِک پیش نامہ ہے زوالِ مُلک کا
اِتحادِ قوم و ملّت کا جتن کرتے رہو

سوال نمبر۵: **شاعر کا حوالہ دیتے ہوئے کسی ایک غزلیہ جزو کی تشریح کیجیے:** (1+2+2=5)

الف۔ آبلے کی سی طرح ٹھیس لگی، پھوٹ بہی
درد مندی میں گئی ساری جوانی اُس کی
اب گئے اس کے جُز افسوس نہیں کچھ حاصل
حیف صد حیف! کہ کچھ قدر نہ جانی اُس کی

ب۔ ان حسرتوں سے کہہ دو کہیں اور جا بسیں
اتنی جگہ کہاں ہے دلِ داغ دار میں
دن زندگی کے ختم ہوئے شام ہو گئی
پھیلا کے پاؤں سوئیں گے کُنجِ مزار میں

سوال نمبر۶: اپنے چھوٹے بھائی کو خط لکھ کر نصیحت کیجیے کہ وہ بُری صحبت سے پرہیز کرے اور خوب دل لگا کر پڑھے۔ (5)

سوال نمبر۷: دوکاندار اور خریدار کے درمیان جرابیں اور رومال خریدنے کے متعلق مکالمہ لکھیں۔ (5)

(یا)

مندرجہ ذیل اقتباس کو غور سے پڑھیے اور آخر میں دیے گئے سوالات کے جوابات اپنے الفاظ میں دیجیے:

پنجاب کی سرحد ان دنوں میں غزنی کی حد تک پھیلی ہوئی تھی اور راجہ یہاں کا جے پال تھا۔جب مسلمانوں کے قدم آگے بڑھتے ہوئے معلوم ہوئے تو اس نے غزنی پر ایک بھاری فوج سے چڑھائی کی۔چنانچہ دفعتاً ملغان پر جا کر ڈیرے ڈال دیے اور پشاور سے کابل تک برابر لشکر پھیلا دیا۔ ادھر سے سبکتگین بھی نکلا۔چنانچہ دونوں فوجیں آمنے سامنے پڑی تھیں اور ایک دوسرے کی پیش دستی کی منتظر تھیں کہ دفعتاً آسمان سے اولے پڑنے لگے۔یعنی بے موسم برف گرنی شروع ہوگئی۔وہ لوگ تو برف کے کیڑے تھے انہیں خبر نہ ہوئی۔ہندوستانی بے چارے اپنے لحاف اور رضائیاں ڈھونڈنے لگے، مگر وہاں رضائی کا گزارہ کہاں؟ سینکڑوں اکڑ کر مر گئے، ہزاروں کے ہاتھ پاؤں رہ گئے، جو بچے اُن کے اوسان جاتے رہے۔

سوالات۔

(i) کس زمانے میں پنجاب کی حدود غزنی تک پھیلی ہوئی تھیں؟
(ii) جے پال کون تھا؟
(iii) ''وہ لوگ تو برف کے کیڑے تھے''۔ کون برف میں رہنے کے عادی تھے؟
(iv) وہاں رضائی کا گزارہ کیوں نہیں تھا؟ وہ لوگ جاڑے میں کیا اوڑھتے تھے؟
(v) جے پال اور سبکتگین میں جنگ کیوں نہ ہوئی؟